مولانا شیخ محمد عادل ربانی

شکر ادا کرو کہ تمہیں آپ ﷺ سے محبت ہے

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بسم الله الرحمن الرحيم

ہم اپنے رسول ﷺ سے محبت کرتے ہیں۔ مسلمان آپ ﷺ سے محبت کرتے ہیں۔ آپ ﷺ سے محبت کرنا بےشک سب سے بڑی فضیلت ہے لوگوں کے لیے، مسلمانوں کے لیے۔ آپ ﷺ سے محبت کرنا، آپ ﷺ کی خواہش رکھنا اور آپ ﷺ کے طریقہ پر چلنا مسلمان کے لیے سب سے بڑی فضیلت ہے۔ لیکن بلکل، صرف الفاظ سے نہیں، بلکہ ہمارے رسول ﷺ کے طریقہ پر عمل کرنا اور جو آپ ﷺ نے کیا، وہ کرنا چاہیے۔ جتنا بھی ممکن ہو سکے اتنا زیادہ آپ ﷺ کے بتائے طریقے کو اپنانا بھی ایک بڑی نعمت ہے۔ کیونکہ یہ اللہ ﷻ کی رحمت اور کرم سے ہی ممکن ہے کہ وہ کسی انسان کو ایسا کرنے کی توفیق عطا کرتا ہے۔

اگر کوئی شخص ہمارے رسول ﷺ سے محبت اور عزت کرتا ہے، پھر اسے شکر گزار ہونا چاہیے کہ اللہ ﷻ نے اسے اس راستے پر چلنے کی توفیق دی ہے۔ یہ خوبصورت راستہ ہر کسی کے مقدر میں نہیں ہوتا۔ آپ دیکھتے ہیں ان لوگوں کو جنہوں نے مکمل قرآن حفظ کیا ہے۔ وہ اس حد تک یاد کر چکے ہیں کہ قرآن کو ویسی ہی پڑھ سکتے ہیں جیسے آپ سورۃ الإخلاص پڑھتے ہیں۔ وہ حدیث اور دوسرا علم بھی جانتے ہیں۔ لیکن اگر وہ ہمارے پاک رسول ﷺ سے اتنی محبت نہیں رکھتے اس ان پڑھ شخص کے مقابلے میں جو آپ ﷺ سے محبت اور آپ ﷺ کی عزت کرتا ہے، پھر ان کے پاس کچھ نہیں۔ اس ان پڑھ شخص کی فضیلت ان سے زیادہ ہے۔ کیونکہ وہ یہ سمجھتے نہیں کہ جو وہ پڑھتے ہیں اس کا اصل مطلب کیا ہے: کہ یہ سب ہمارے رسول ﷺ کی شان میں ہے۔ اللہ ﷻ نے یہ علم آپ ﷺ کے لیے اور آپ ﷺ کی شان میں عطا کیا ہے۔ وہ یہ مفید علم پڑھتے ہیں، مگر سمجھ نہیں پاتے۔

اسی لیے ہمارے رسول ﷺ سے محبت کرنا اللہ ﷻ کی رحمت اور کرم ہے۔ لہذا ہمیں اس کا شکر ادا کرنا چاہیے۔ ہمیں اس کا شکر گزار ہونا چاہیے تاکہ یہ شکر کے ساتھ مزید بڑھتا رہے۔ اگر آپ شکر ادا نہیں کرتے تو لوگ اس بات سے آگاہ نہیں ہیں۔ عام مسلمان رسول ﷺ سے محبت اور آپ ﷺ کا احترام کرتے ہیں۔ مگر انہیں یہ سمجھنا چاہیے کہ یہ اللہ ﷻ کی جانب سے ایک رحمت اور انعام ہے۔ یہ ہر کسی کے مقدر میں نہیں ہوتا۔

مولانا شيخ محمد عادل رباني

جیسا کہ ہم نے کہا، وہ حدیث جانتے ہیں، قرآن حفظ کر چکے ہیں، ہر طرح کی کتابیں پڑھ چکے ہیں۔ لیکن اگر اس سے ان کی محبت رسول ﷺ کے لیے بڑھتی نہیں ہے، پھر اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ کیونکہ وہ اپنے نفس کی خدمت کر رہے ہیں، "میں نے اسے پڑھا ہے، مجھے رسول ﷺ کی محبت کی ضرورت نہیں، مجھے آپ ﷺ کی ضرورت نہیں۔" ایسے وقت میں، وہ سب کچھ کھو دیتا ہے۔ کیوں؟ کیونکہ شیطان سب کچھ جانتا ہے۔ شیطان صرف قرآن نہیں بلکہ چاروں کتابیں اور ان تمام کتابوں کو بھی جانتا ہے جو انبیاء پر نازل ہوئیں۔ لیکن وہ ان پر عمل نہیں کرتا۔ پھر، الله جل جلاله ہمیں محفوظ رکھے، جو ہمارے رسول ﷺ سے محبت نہیں کرتا، وہ شیطان کی شکل اختیار کرتا ہے۔ کیونکہ جسے شیطان سب سے زیادہ نفرت کرتا ہے، وہ ہمارے رسول ﷺ ہیں۔ الله جل جلاله ہمیں محفوظ رکھے۔ شکر ہے الله جل جلاله کا، جس نے ہمیں ہمارے رسول ﷺ سے محبت دی۔ شکر کے ساتھ یہ محبت بڑھتی ہے، ان شاء الله۔

و من اللهِ التوفیق۔ الفاتحه۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
۲۵ اگست ۲۰۲۵ / ۰۲ ربیع الاول ۱۴۴۷
نماز فجر – زاوية أكبابا، اسطنبول